اخبار امامیہ لکھنؤ

۱۳۰۲ھ

جلد ۱ | ۱-رجب سنہ ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۷ اپریل سنہ ۱۸۸۶ع | نمبر ۱۲

اطلاع

واضح ہو کہ یہ اخبار صداقت آثار مذہب شیعہ اثنا عشریہ کی بہبود و رفاہ کے لیے جاری کیا گیا ہی ہر مہینے کی پہلی اور دسوین اور بیسوین کو شائع ہوتا ہی مضامین مندرجہ ذیل درج اخبار ہوتے ہین (۱) عمدہ عمدہ خبرین (۲) ترجمہ تاریخ شمسی (۳) جلد دسوین بحار اردو بحار الانوار (۴) جواہر زواہر شرح فقرات زیارت ناحیہ (۵) مسائل و مسائل جناب مولانا مجتہد العصر مولوی سید آقا صاحب دامت برکاتہ

غرض اجرا اخبار ہذا سے فوائد مذہبی ہی زیب ہین لہذا قیمت بھی نہایت ارزان حسب تفصیل ذیل ہی ماہوار پیشگی آٹھ آنہ سہ ماہی ڈیڑھ روپیہ ششماہی تین روپیہ سالانہ چھ روپیہ بالعد ڈیوڑھی قیمت لیجاویگی - نوابون اور امراسے جو عنایت ہو

التماس

چونکہ اس اخبار کی امداد گویا امداد مذہبی ہی - لہذا ناظرین با تمکین کی خدمتمین التماس ہی کہ اسکی خریداری اور ترقی مین تا امکان سعی مبذول فرمائین - اور قیمت پیشگی بنام مولوی سید اولاد حسین صاحب امین آباد لکھنؤ مرحمت فرمائین - جو صاحب قیمت پیشگی ارسال فرمائینگے مطبع انکا شکر گزار ہوگا - جن صاحبونکی خدمتمین جدید پرچہ روانہ ہو انکو لازم ہی کہ منظوری یا غیر منظوری سے بذریعہ پوسٹ کارڈ مطلع فرمائین کیونکہ اخبار واپس شدہ بہت عرصہ بعد پہونچتا ہی اور مطبع کو خبر نہین ہوتی حتی کہ دوسرا تیسرا پرچہ روانہ ہو جاتا ہی -

چونکہ یہ اخبار محض آپ ہی حضرات کی اعانت و امداد سے جاری ہی لہذا ارسال قیمت مین آپ صاحبونکو عجلت لازم ہی تاکہ مطبع مشکور ہو اور اخبار کو مدد پہنچے

رسید زر

جناب سرکار نواب میرزا محمد مسعود علیخان بہادر دام حشمتہ	۴/	تا ماہ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ
جناب سرکار نواب حامد حسین خان صاحب بہادر دام اقبالہ	للعہ/ ۲/	نجابت ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳
جناب سرکار دولتی احمد سعید صاحب دام اقبالہ	۱۰/	تا ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۳ھ
جناب مولوی سید حسین علی شاہ صاحب نائب دام اقبالہ	عہ/	تا ماہ شعبان ۱۳۰۳ھ
جناب محمد نظیر صاحب سب اوورسیر چھانی ... دام اقبالہ	للعہ/	علی الحساب

اخبارات

مشاہدۂ عجائبات

ایک فرنچ سیاح نے جو عربی فارسی ترکی فرانسیسی انگلش وغیرہ زبانونکو خوب جانتا ہے ٹونس کے ایک بڑے وادی کے عجائب حالات مفصلۂ ذیل بیان کئے ہین جو قابل دید ہین سیاح کا بیان ہے کہ مین ایک عربی گھوڑے پر سوار راستہ بھولکر ایک بڑے خوفناک جنگل مین جسکو ہفتخوان رستم سے کم نہ سمجھا چاہیے جانکلا مینے ایک چشمہ دیکھا کہ جسمین ہاتھہ دھونے سے میری خارش کے زخم جو چند ماہ کے علاج سے اچھے نہوے تھے دفعتًا اچھے ہوگئے اور جسقدر مین ہاتھونکو دھوتا تھا ایسا آرام معلوم ہوتا تھا کہ بیان اُسکا دشوار ہی پھر دوسرے جانب ایک غار دیکھا جسمین چھوٹے چھوٹے درخت لالا اور ریحان کی تھے ہزاروں جانور سنہرے اور لاجوردی رنگ کے چھوٹی چڑیون کے برابر نکلکر اوپر کو اوڑتے اور پھر اسی غار مین جا بیٹھتے اور ایک جگہہ ننھی ننھی بوندین جھپر پڑتی نظر آئین جنسے میرے کپڑون مین نمی نہوئی مگر ایک قسم کی خوشبو آنے لگی تھی جو دو مہینے تک زائل نہوئی پھر شب کو مین ایک جگہہ پڑا سو رہا تھا اور چاندنی خوب چٹکی ہوئی تھی ناگاہ چند عورتین جو حسن وجمال مین عدیم المثال تھین میرے سامنے ہوکر نکلین مگر تھوڑی دور چلکر غائب ہوگئین اور ایک روشنی ماہتابی رنگ کی زمین سے اوٹھتی نظر آجاتی تھی مینے دل مضبوط کرکے سب زبانونمین اونسے بات کرنا چاہا مگر انہون نے جواب نہ دیا۔ ایک جگہہ مینے بڑے بڑے زبردست درخت دیکھے جو سرخ پھولون سے لدے ہوے تھے جنکی تنادری کو مین بیان نہین کرسکتا اور اُن پھولون کی کیفیت تھی کہ زمین پر گرتے ہی مرجھا جاتے تھے مینے درخت کی ایک شاخ توڑی توڑنے کے ساتھہ ہی ایک چٹاخے کی آواز آئی اور اوسجگہہ پانی گرنے لگا اور تھوڑی دیر مین

وہ شاخ بھی پانی ہوکر بہ گئی۔
غرض اسیطرح عجائب و غرائب اشیا کا
سائنہ کرتا ہوا پانچوین روز ایک آبادی مین
(جسمین کچھہ یہودی اور مسلمان رہتے تھے)
جا نکلا انہون نے مجکو آگے جانے سے منع
کیا اور آن مہلکات سے جو آگے آنیوالے
تھے مجکو آگاہ کیا مین واپس ہوکر اپنے
منزل مقصود پر آپہونچا۔ ۲۱ مارچ ہزارداستان

اردو مین خبر تار برقی کوشش

اکثر ہمعصرون نے اسمین تحریک کی ہے
کہ اگر تار برق کی خبر بخط اردو ہندوستانیونکے
پاس آیا کرے تو بہت آسان ہو جائے
ہم بھی اس رائے حسن سے اتفاق کرتے
ہین اگرچہ بظاہر امید نہین ہے مگر بظاہر
کوئی نقصان بھی گورنمنٹ کا نہین معلوم
ہوتا جب آرام و راحت خلق منظور ہے
تو کچھہ دور نہین کہ ادہر بھی توجہ ہوجائے۔ ۲۷ مارچ چودہوین صدی

سخت ظلم

سورت اور بہروچ کے درمیان کیتم
کھٹور اسٹیشن پر ایک عورت خوبصورت
اپنے شوہر سے روٹھکر اپنے میکے کو جانیکیلئے
جو آئی اور ٹکٹ ماسٹر سے ٹکٹ مانگنے لگی
ٹکٹ ماسٹر کی نگاہ بد نے بیطور ریان کمین
کہ اوسکو اس حیلہ سے کہ یہ ٹرین مین جگہ نہین
ملیگی دوسری گاڑی آتی ہے اوسپر آرام
سے بٹھال دینگے اک مکان خالی مین لیجاکر
اوس سے زنا کیا اور نکال دیا۔ پہر تو تمام
پیادگان اسٹیشن نے باری باری اوس سے
اپنا منہ کالا کیا یہان تک کہ وہ بیہوش
قریب المرگ ہوگئی۔ آخرکار بخوف رسوائی
کہ وہ فریاد کریگی اوسکا تمام زیور اتارکر
اوسکو مارکر جنگل مین گاڑدیا۔ شب کو
درندون نے اوس لاش کو کھود ڈالا۔
صبح کو کلکٹر صاحب کو خبر ہوئی بر سر موقع
آئے اور وارثونکو خبر ہوئی خاوند اوسکا
آیا اور بیان کیا کہ یہ ہمسے روٹھکر اپنے
میکے جاتی تھی باوجودکہ فوراً ہمنے آکے
اسٹیشن ماسٹر و ٹکٹ ماسٹر سے پوچھا
مگر شاید چھپادیا تھا کہ نہین بتایا۔ پہر تو
وقت اظہار سب حالات کھلتے گئے۔
غرض لاش تو اوسکے خاوند کے حوالہ
ہوئی اور تمام اہالیان ریلوے حوالات
کے حوالے ہوئے۔ سنا ہے کہ ٹکٹ ماسٹر
نے زنا بالجبر کا اقرار کیا ہے۔ اور
پیادہ نمبر مار ڈالنے کا الزام دیا ہے۔
مقدمہ زیر تجویز ہے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ ۲۰ مارچ چودہوین صدی

اشتہار کمترین کا ارادہ ایک مجموعہ چھپوانیکا ہے۔ جس مین بہ ردیف و قافیہ سلام اساتذہ و تلامذہ کے جو اکثر دستیاب ہوچکے ہین اور امید ہے کہ عنقریب آجاوین جو جو مومنین براہ مہربانی
اپنے مصنفہ سلام بھیجینگے کمال ممنون ہوکر اس تذکرہ مین چھاپے جاینگے۔ جن اساتذہ کے سلام ہمطرح اس تذکرہ مین جمع ہین اونکی تخلص حسب ذیل ہین۔ سودا میر مصحفی انشا جرات
ناسخ آتش ضمیر خلیق دلگیر دبیر انیس مونس انس نفیس اوج عشق جن صاحبونکو اپنے سلام بھیجنا ہون اس پتہ سے بھیجین۔ ملک راجپوتانہ ریاست کوٹہ۔ میر افضل حسین ناظر عدالت دیوانی کے پاس

دکہلاتی ہی اور تدبیر سے کسیطرح دفع نہین ہو سکتی ہی۔

حق کو باطل کرنا بہت مشکل ہی کہ آفتاب پر کوئی شخص خاک ڈال نہین سکتا کیونکہ عاقلون کا قول ہی دروغ راچہ فروغ و راستی راچہ گزند۔

بدونکو نیک بنانا امکان سے باہر ہی کیونکہ جنکی طبیعت روز ازل سے خراب ہی وہ کوشش اور تدبیر سے بدل نہین سکتی

شعر
خوے بد در طبیعتے کہ نشست ٭ نرود جز بوقت مرگ ز دست۔

اور کل مخلوق کو بجز خدا کے کون خوش کر سکتا ہی کہ ایک کو دولت کی خواہش ہی دوسرے کو اولاد کا رنج ہی اسیطرح ہر انسان اپنی اپنی فکر مین مبتلا ہی ٭ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ٭ شرہ آشوان

اونچار چیزونکے بیان مین جو کہ ابتدا مین کم معلوم ہوتی ہین اور انجام مین زیادہ زور دکہاتی ہین

دشمن ٭ آتش ٭ بیماری ٭ قرض

دشمن کو ہر حال مین قوی جاننا چاہئے بلکہ پہلے ہی سے اوسکے دفع کرنیکی کوشش کرے کہ قتل الموذی قبل الایذا مشہور ہی۔

آگ سے بہی ڈرنا واجب ہی کیونکہ اسکی ایک چنگاری دم بہر مین ایک شہر کو جلا سکتی ہی اور پہر وہ دفعیہ امکان سے مشکل ہو جاتا ہی چاہئے کہ آتش ہیو قیع کو فوراً بجہائے۔

بیماری ایسی بلا ہی کہ ذرا مین بڑہ جاتی ہی چاہئے کہ علاج سے ذرا غفلت نکرے تاکہ جلد شفا حاصل ہو۔ روپیہ کا قرض لینا ابتدا مین آسان مگر آخر کو اوسکی ادا کرنی میں دقت ہو جاتی ہی اور یہی بات قاطع محبت ٹہرتی ہی جیسا کہ مشہور ہی القرض مقراض المحبت اور مفلس آدمی کو جسقدر قرض ملتا ہی وہ لے لیتا ہی اور ادا ے اوسکی مفلسی مین بہت مشکل ہی پس کسی سے قرض لینا کسی طور پر واجب نہین اور جو کچہہ دستیاب ہو اوسمین بسر کرنا چاہئے۔

اونچار باتونکے بیان مین جنسے انسان کو پرہیز اور کنارہ واجب ہے۔

غفلت و سستی ٭ شتاب و تعجیل ٭ خشم و غضب ٭ عجب و کبر

چاہئے کہ انسان غفلت و سستی نکرے کہ انجام مطلب مین تاخیر ہو غفلت کی وجہ سے ایسا ہوکا ہو جاتا ہی کہ انسان اپنے مطلب کو اپنے ہاتہہ سے کہو دیتا ہی۔

کام مین تعجیل کرنا بہی خراب ہی جیسا کہ حضرت

معلوم ہین اور تمام اشراف قریش نے حضرت فاطمہؑ کی اونسے خواستگاری کی
اور اون جناب نے کسیکا سوال قبول نکیا اور اونکو جواب مین فرمایا کہ اوسکا امر
خدا کے اختیار مین ہے اگر وہ چاہے تو اونکی تزویج مقرر کریگا اگر وہ حضرت چاہین
کہ اونکی شادی کرین تو کردینگے پس تمکو کیا مانع ہے تم خواستگاری کرو
فاطمہؑ کی اسواسطے کہ مجکو یہہ گمان ہے کہ خدا اور رسول خدا نے فاطمہؑ کو تمہاری
واسطے مقرر کیا ہے اور غیر لوگونسے اوسکو تزویج نہین کرتے جب حضرت امیرؑ
نے یہہ باتین ابو بکر سے سُنین اون حضرت کی آنکہون سے آنسو جاری ہوے
اور فرمایا ای ابو بکر میرے غم اور اندوہ کو تونے تازہ کیا اور وہ آرزو کہ جو دل مین
میرے پوشیدہ تہی اوسکو ہیجان مین لایا ہے اور آگاہ کیا تونے مجکو اوس امر
سے کہ جس سے غافل تہا اور ایسا کون شخص ہوگا کہ تزویج فاطمہؑ کو نچاہے
اور یہہ امر ہے کہ مجسا شخص بیٹہہ رہے اور تامل کرے خواستگاری فاطمہؑ مین
لیکن بسبب تنگدستی کے شرم کرتا ہون اسبات سے کہ اس امر کو اظہار
کرون آخر ان لوگون نے جسطرح سے ہوا اون حضرت کو راضی کیا کہ حضرت
رسول خداؐ کیخدمت مین جاوین اور اون حضرت سے خواستگاری جناب
سیدہؑ کی کرین بعد اسکے حضرت امیر المومنینؑ نے اپنے ناقہ کو کہولا
اور اپنے گہر مین لائے اوسکو باندہا اور اپنی نعلین کو پہنا اور جناب سید لخداؐ
کے دولت سرا کیجانب متوجہ ہوے اور اوسوقت وہ حضرت ام سلمہؓ کی
گہر مین تشریف فرما تہے حضرت امیرؑ نے دستک دی ام سلمہ نے کہا
کون ہے قبل اسکے کہ حضرت کہین کہ مین علی ہون حضرت رسول خداؐ نے
فرمایا کہ اے ام سلمہ اوٹہو اور دروازہ کہولدو اور اوس شخص سے کہو کہ
آوے کہ یہہ ایسا شخص ہے کہ خدا اور رسول کو دوست رکہتا ہے اور خدا

اور رسول بھی اوسکو دوست رکھتے ہیں ام سلمہ نے کہا کہ ماں اور باپ میری
آپ پر فدا ہوں یہہ کون شخص ہے کہ جسکو حق میں آپ ایسی بات فرماتے ہیں اور
ابھی تک اوسکو نہیں دیکھا ہے حضرت نے فرمایا خاموش ہو ای ام سلمہ
یہہ وہ شخص ہے کہ غفلت اور جلدی اسکے مزاج میں نہیں ہے یہہ میرا بھائی ہے
اور پسر عم ہے اور محبوب ترین خلق ہے میرے نزدیک ام سلمہ کہتی ہیں کہ
میں جلد اوٹھی واسطے دروازہ کھولنے کے اور بسبب اس جلدی کے
نزدیک تھا کہ میرا پاؤں دامن میں الجھے اور گر پڑوں جب دروازہ میں نے
کھولا تو علی ابن ابیطالب کو میں نے دیکھا پس خدا کی قسم کہ وہ حضرت
گھر میں تشریف نہ لائے جبتک کہ میں پردے کے پیچھے نہ گئی پس وہ حضرت
رسول خدا کے پاس آئے اور کہا السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ حضرت رسول خدا نے جواب میں فرمایا وعلیک السلام ای ابو الحسن بیٹھو
ام سلمہ نے کہا کہ بعد اسکے علی ابن ابی طالب روبروے جناب رسول خدا
کے بیٹھے اور زمین کیطرف دیکھتے تھے اور بسبب حیا کے سر اپنا جھکائے
ہوئے تھے پس حضرت رسالت پناہ نے بعلم نبوت جانا کہ اون حضرت کے
دل میں کیا ہے فرمایا کہ ای ابو الحسن میں دیکھتا ہوں کہ گویا تم کسی کام کو
آئے ہو اپنی حاجت کو کہو اور جو کچھ کہ تمہارے جی میں ہے اوسکو ظاہر کرو
کہ تمہاری حاجتیں میرے نزدیک روا ہیں پس حضرت علی ابن ابی طالب نے
عرض کی کہ ماں اور باپ میرے آپ پر سے فدا ہوں یا رسول اللہ آپ
جانتے ہیں کہ میرے تئیں آپنے اپنے چچا ابو طالب اور چچی فاطمہ بنت اسد
سے لے لیا تھا اور اوس ہنگام میں کہ میں لڑکا تھا آپ اپنے اوپر نفس سے
ہمیشہ مجھکو کھلاتے تھے اور آداب نیک سے مجھکو تربیت اور تعلیم فرماتے تھے

اور میرے حال پر زیادہ تر باپ ابوطالبؑ سے اور میری ماں فاطمہ بنت اسد سے
مہربان رہتے تھے اور حقتعالی نے مجھکو نجات دی اوس چیز سے کہ جسپر میرے
آبا و اجداد تھے اور اوس سرکشی سے کہ ہمارے اعمام رکھتے تھے اور مجھکو آپکی
برکت سے ہدایت کی اور تحقیق کہ یا رسول اللہ خدا کی قسم آپ ہماری ذخیرہ
ہین اور ہمارے باعث شرف کے ہین دنیا اور آخرت مین اور سبب اون
احسانون کا کہ حقتعالی نے بسبب برکت آپکی مجھپر کئے ہین چاہتا ہون
کہ مین صاحب خانہ ہون اور صاحب زوجہ ہون مین آپکی پاس واسطے
خواستگاری کے آیا ہون اور امید رکھتا ہون کہ آپ اپنی بیٹی فاطمہ کو مجھسے تزویج
کرین ام سلمہ نے کہا کہ دیکھا مین نے کہ چہرہ مبارک حضرتؐ کا بسبب
ان باتون کے شگفتہ اور خندان ہوا مسکراکے حضرت رسول خداؐ نے
جناب امیرؑ سے فرمایا کہ یا علی آیا تمہارے پاس کچھ ہے کہ اوسپر مہر فاطمہؑ
مین تزویج کرون حضرت امیرؑ نے عرض کی کہ پدر و مادر میرے آپ پر
فدا ہون خدا کی قسم کہ کوئی حال میرا آپسے پوشیدہ نہین ہے ایک
تلوار میرے پاس ہے اور ایک زرہ اور ایک شتر ہے کہ اوس سے
مین پانی بھرلاتا ہون اور سوا ان چیزون کے کچھ نہین رکھتا ہون حضرت
رسول خداؐ نے فرمایا کہ تلوار کی تمکو احتیاج ہے واسطے جہاد کرنے کے
راہ خدا مین اور واسطے قتل کرنے دشمنان خدا کے اور شتر واسطے
سینچنے باغ کے ضرور ہے اور اپنا اسباب سفر مین اوسپر بار کرتے ہو
پس تزویج کرتا ہون فاطمہؑ کو مہر زرہ کے اوپر اور اوسپر راضی ہون
ای ابوالحسنؑ چاہتے ہو کہ تمکو کچھ خوشخبری دون حضرت امیرؑ نے عرض کی
کہ یا رسول اللہؐ باپ اور ماں میرے آپ پر فدا ہون مجھکو بشارت دیجیے

کہ

کہ آپ بلند اقبال اور خوش طالع اور نیکو خصال اور خجستہ افعال ہین درود خدا
ہووے آپ پر حضرت رسالتمآب نے مجھکو فرمایا کہ بشارت ہووے تجھکو ای ابوالحسن
بدرستیکہ حقسبحانہ تعالی نے فاطمہ کو تیرے ساتھہ تزویج کیا ہے آسمان پر قبل تزویج
کرنے میرے اوسکو اوپر زمین کے اس جگہہ کہ مین بیٹھا ہون پیش از تمہارے آنیکے
ایک فرشتہ میرے پاس آسمان سے نازل ہوا کہ اوسکے چہرے بہت سے تھے اور
سر بیشمار رکہتا تہا کہ پہلے اوس سے کوئی فرشتہ مثل اوسکے مین نے نہ دیکھا تہا
اور جب وہ فرشتہ اوترا اوسنے کہا السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ بشارت ہووے تیرے تئین ای محمد ساتھہ جمعیت اہل بیت تیری کے اور
پاکیزگی نسل تیری مین نے کہا کہ ای ملک کیا بشارت ہے کہ تو دیتا ہے کہا
کہ ای محمد مین ہون سطائیل اور مین موکل ہون ایک پایہ پر عرش الہی سے
پروردگار سے مین نے اجازت طلب کی ہے کہ تمکو بشارت دون اس امر کی
کہ میرے پیچہے جبرئیل آتے ہین کہ تمہارے تئین خبر دیوین الطاف پروردگار
سے کہ تم پر کئے ہین ابھی کلام اوس فرشتہ کا تمام نہوا تہا کہ جبرئیل پہونچے اور
کہا السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بعد اسکے ایک پارچہ حریر سفید
بہشت سے لائے اور میرے ہاتھہ مین دیا اور اوسمین دو سطرین نور سے لکہی
تہین مین نے کہا کہ ای حبیب میرے جبرئیل یہہ حریر اور یہہ نوشتہ کیا ہے
جبرئیل نے کہا کہ ای محمد حق تعالی نے اپنے علم سے احوال خلائق سے مطلع
ہوا تمہارے تئین تمام خلق سے برگزیدہ کیا اور اپنی جانب سے پیغمبری تمکو
بہیجا اور بعد از تمہارے جمیع خلائق مین سے برگزیدہ کیا تمہارے وزیر اور
بہائی اور داماد کو پس تمہاری بیٹی فاطمہ کو اوس سے تزویج کیا مین نے
کہا کہ ای حبیب جبرئیل وہ کون شخص ہے جبرئیل نے کہا کہ بہائی تمہارے دنیا مین

اور

مسائل مختلفہ مجتہد العصر مولانا میر آغا صاحب دام ظلہ

سوال۔ کیا حکم ہے اس مسئلہ مین کہ حرام زادہ اور اولاد جاریہ اور ممتوعہ بھی وارث ہوسکتا ہے یا نہین بینوا و توجروا

جواب۔ ولد الزنا وارث نہوگا نہ زانی کا اور نہ زانیہ کا اور ولد حلال نطفہ وارث ہوگا اگرچہ شکم جاریہ سے ہو یا شکم زن متعہ سے واللہ یعلم۔

سوال۔ کیا ارشاد ہی علماء دین کا اس مسئلہ مین کہ دستانہ و جراب پاؤن مین پہنکر نماز واجب یا مستحب پڑھ سکتا ہی یا نہ بینوا و توجروا۔

جواب۔ پڑھ سکتا ہے لیکن جراب اگر پاؤن کے گٹونسے نیچے ہو تو مکروہ ہی واللہ یعلم۔

سوال۔ کیا فرماتے ہین علماء دین اس مسئلہ مین کہ ایک عورت کے شوہر اور ایک بہن حقیقیے اور ایک بھائی اور ایک بہن سوتیلے بطن سے لونڈی کے دعوائے میراث اوس عورت کا کرتے ہین اونمین سے کون کون اور کس مقدار سے حصہ پاوینگے مفصل ارشاد ہو واللہ یعلم۔

جواب۔ صورت مذکورہ مین متروکہ زن مسطورہ سے بعد تقدیم ما یجب تقدیمہ نصف شوہر کیطرف منتقل ہوگے بشرط نکاح دائمی اور نصف بہن حقیقیہ پاویگی اور دعوٰی مہر کا دعوا شوہر مذکور سے کر سکتی ہے اور علاقی بھائی اور بہن دونون محروم رہینگے واللہ یعلم۔

سوال۔ کیا فرماتے ہین علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ زید فوت شد ورثہ گذاشت چند برادرزادگان از یک برادر و یک زوجہ منکوحہ دائمی و متروکہ گذاشت اشیاء منقولہ و غیر منقولہ و مکانات و باغ و اراضی مزروعہ و غیر مزروعہ پس متروکات بایں ورثہ مذکور چگونہ تقسیم خواہد شد یعنی بہ برادرزادگان چہ قدر خواہد رسید و نیز زوجہ چہ قدر خواہد رسید مفصلاً ارقام فرمایند بینوا و توجروا۔

جواب۔ در صورت مرقومہ از متروکہ زید بعد تقدیم ما یجب تقدیمہ ربع اشیاء منقولہ و ربع قیمت آلات و قیمت اشجار بزوجہ خواہد خواہد رسید بشرط نکاح دائمی و مابقی بر پسران برادر منقسم خواہد شد بالمساواۃ واللہ یعلم۔

سوال کیا ارشاد ہی علماء دین کا اس مسئلہ مین کہ جسکے ذمہ نماز قضا ہو نماز شب و نوافل پڑھ سکتا ہی یا نہ بینوا و توجروا۔

جواب ظاہرا پڑھ سکتا ہی واللہ یعلم۔

سوال چہ فرمایند اندرین مسئلہ حرام زادہ کہ عقد نماید دا زاو ولد تولد شود حلال خواہد بود یا نہ بینوا و توجروا۔

جواب آن ولد حلال نطفہ خواہد بود واللہ یعلم۔

سوال۔ چہ فرمایند علماء دین اندرین مسئلہ کہ مومنین را نکاح دائم یا منقطع با زنے کہ مطلقۂ اہل خلاف بر طریقۂ خودش باشد جائز است یا نہ بینوا و توجروا۔

جواب اگر مسلمہ باشد مضائقہ ندارد واللہ یعلم۔

سوال چہ فرمایند علماء دین اندرین مسئلہ ہرگاہ طلاق زنِ موافق مذہب اہل سنت جماعت از صاحب این مذہب واقع شود بعد گذشتن ایام عدہ از ان زن نکاح و متعہ جائز است یا نہ بینوا و توجروا

جواب جائز خواہد بود بشرطیکہ طلاق مذکور بنا بر مذہبش صحیح بودہ باشد واللہ یعلم۔

سوال چہ فرمایند علماء دین اندرین مسئلہ کہ اگر امام در آخرین تسبیحات اربعہ خواند و ماموم حمد یا بالعکس قباحتے دارد یا نہ بینوا و توجروا۔

جواب۔ اگر ماموم حمد آخرین تسبیحات از بعد خواند و ماموم قباحتے ندارد و اگر ماموم بعوض آنہا حمد خواند پس جوازش ہم بعید نیست و امام در آن ہر دو اختیار دارد واللہ یعلم۔

سوال چہ میفرمایند علماء دین اندرین مسئلہ اگر امام در ذکر رکوع و سجود تسبیح کبیر گوید و ماموم اکتفا بر تسبیح مختصر نماید قباحتے دارد یا نہ بینوا و توجروا

جواب مضائقہ ندارد واللہ یعلم۔

سوال چہ میفرمایند علماء دین اندرین مسئلہ جلوس ماموم بانتظار تشہد و سلام امام ہرگاہ کہ رکعت اول از ماموم در رابع از امام باشد واجب است یا نہ بینوا و توجروا

جواب ظاہرا لازم است واللہ یعلم۔

سوال۔ چہ فرمایند علماء دین اندرین مسئلہ چون شیر در خرما جوشانیدہ شود چہ قدر شیر بماند کہ خوردنش حلال میشود۔

جواب ہر قدر کہ بماند حلال است زیرا کہ از جوش دادنش حکم بہ نجاستش یا حرمتش نکردہ خواہد شد واللہ یعلم۔

سوال چہ فرمایند علماء دین اندرین مسئلہ کیسی گلچکان یعنے سوہ کے حلال ہے یا حرام بینوا و توجروا۔

جواب حلال ہے واللہ یعلم۔